

آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ—عدد تیس

حزقی ایل نمبر گیارہ

Jeff Pippenger

2026-09-02

حزقی ایل کی کتاب میں یروشلم کا "محاصرہ" وہ "نشان" ہے جو وہ امتحان ہے جس کے ذریعہ ہماری ابدی تقدیر کا فیصلہ کیا جائے گا، کیونکہ یہ حیوان کی شبیہ کی تشکیل کی علامت ہے۔

"خداوند نے مجھے واضح طور پر دکھایا ہے کہ وحش کی شبیہ مہلت آزمائش کے ختم ہونے سے پہلے قائم کی جائے گی؛ کیونکہ یہی خدا کے لوگوں کے لیے وہ عظیم آزمائش ہوگی جس کے ذریعہ اُن کی ابدی تقدیر کا فیصلہ کیا جائے گا۔..."

"یہ وہ آزمائش ہے جس سے خدا کے لوگوں کو مہر لگائے جانے سے پہلے ضرور گزرنا ہے۔ وہ سب جنہوں نے اُس کی شریعت کی پابندی کر کے اور ایک جعلی سبت کو قبول کرنے سے انکار کر کے خدا کے ساتھ اپنی وفاداری ثابت کی، خداوند خدا یہوواہ کے عَلم تلے شمار کیے جائیں گے، اور زندہ خدا کی مہر حاصل کریں گے۔ جو لوگ آسمانی ماخذ کی سچائی کو ترک کر دیتے ہیں اور اتوار کے سبت کو قبول کر لیتے ہیں، وہ حیوان کا نشان حاصل کریں گے۔" Manuscript Releases, volume 15, 15.

وہ مسیحی جو کیسٹیوس کے 'نشان' پر یروشلم سے بھاگ نکلے، انہوں نے ایسا اس لیے کیا کہ انہیں پہلے سے خبردار کر دیا گیا تھا اور جب وہ 'نشان' ظاہر ہوا تو انہوں نے اسے پہچان لیا۔ حیوان کی شبیہ کی تشکیل کو پہچاننا، اُن "واقعات"، "تاریوں" اور "حرکات" کو پہچاننا ہے جو اتوار کے قانون تک لے جاتے ہیں۔ وہ نبوتی عناصر جو اس 'نشان' کو تشکیل دیتے ہیں، نشان کے ظاہر ہونے سے پہلے ہی سمجھے جانے چاہیے۔ جب کیسٹیوس نے محاصرہ شروع کیا تو یہ جاننے کے لیے بہت دیر ہو چکی تھی کہ نشان کیا تھا۔

"تاریاں پہلے ہی آگے بڑھ رہی ہیں، اور ایسی سرگرمیاں جاری ہیں جو حیوان کے لیے ایک صورت بنانے پر منتج ہوں گی۔ زمین کی تاریخ میں ایسے واقعات رونما کیے جائیں گے جو ان آخری ایام کے لیے نبوت کی پیشین گوئیوں کو پورا کریں گے۔" ریویو اینڈ پیرالڈ، 23 اپریل، 1889.

تاریاں، نقل و حرکتیں، اور واقعات

"تاریاں"، "حرکات" اور "واقعات" کو آزمائش سے پیشتر ہی پہچان لیا جانا چاہیے۔

"خدا نے نبوی تاریخ میں جن تمام امور کی تکمیل ماضی میں ہونے کے لیے متعین کی تھی، وہ سب پوری ہو چکی ہیں، اور جو کچھ ابھی اپنے مقررہ ترتیب میں آنے والا ہے، وہ بھی آئے گا۔ دانی ایل، خدا کا نبی، اپنی جگہ قائم ہے۔ یوحنا اپنی جگہ قائم ہے۔ مکاشفہ میں یہوداہ کے قبیلہ کا شیر نبوت کے طالب علموں پر دانی ایل کی کتاب کو کھول چکا ہے، اور یوں دانی ایل اپنی جگہ قائم ہے۔ وہ اپنی گواہی پیش کرتا ہے، یعنی وہی کچھ جو خداوند نے عظیم اور ہیبت ناک واقعات کی رؤیا میں اس پر منکشف کیا، جنہیں ہمیں جاننا ضروری ہے جبکہ ہم ان کی تکمیل کی عین دہلیز پر کھڑے ہیں۔"

"تاریخ اور نبوت میں خدا کا کلام حق اور باطل کے درمیان طویل عرصہ تک جاری رہنے والی کشمکش کو پیش کرتا ہے۔ وہ کشمکش اب بھی جاری ہے۔ جو کچھ ہو چکا ہے، وہ دوبارہ دہرایا جائے گا۔" Selected Messages، کتاب 2، 109.

ہمیں "لازمًا معلوم ہونا چاہیے" "وہ عظیم اور ہیبت ناک واقعات، جبکہ ہم اُن کی تکمیل کی عین دہلیز پر کھڑے ہیں۔" دہلیز اس امر کی نشان دہی کرتی ہے کہ اُن واقعات کی تکمیل سے پیشتر ہمیں انہیں

سمجھنے کی ضرورت ہے۔

”لیکن نبوت کے قلم کی سخت لکیریں اس پُر امن منظر میں ایک تبدیلی ظاہر کرتی ہیں۔ برہ جیسے سینگوں والا حیوان اژدہا کی آواز سے بولتا ہے، اور اپنے سامنے پہلے حیوان کا سارا اختیار استعمال کرتا ہے۔“ ایذارسانی کی وہ روح جو بت پرستی اور پاپائیت میں ظاہر ہوئی تھی، دوبارہ ظاہر کی جائے گی۔ نبوت اعلان کرتی ہے کہ یہ قدرت زمین کے بسنے والوں سے کہے گی کہ وہ اس حیوان کی ایک صورت بنائیں۔ [مکاشفہ 13:14] یہ صورت پہلے، یعنی چیتے نما حیوان کے لیے بنائی جاتی ہے، اور یہی وہ ہے جسے تیسرے فرشتہ کے پیغام میں دکھایا گیا ہے۔ اس پہلے حیوان سے رومی کلیسیا مراد ہے، ایک ایسا کلیسیائی ادارہ جو شہری اقتدار سے ملبس ہے اور تمام مخالفین کو سزا دینے کا اختیار رکھتا ہے۔ حیوان کی صورت ایک اور مذہبی ادارے کی نمائندگی کرتی ہے جو اسی طرح کی قدرت سے ملبس ہو۔ اس صورت کی تشکیل اسی حیوان کا کام ہے جس کا پرامن عروج اور نرم دعوے اسے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی نہایت نمایاں علامت بناتے ہیں۔ یہاں پاپائیت کی ایک صورت پائی جاتی ہے۔ جب ہمارے ملک کی کلیسیائیں، ایمان کے ایسے نکات پر متحد ہو کر جو ان کے درمیان مشترک طور پر مانے جاتے ہیں، ریاست پر اثر انداز ہوں گی کہ وہ ان کے فرامین کو نافذ کرے اور ان کے اداروں کو قائم رکھے، تب پروٹسٹنٹ امریکہ نے رومی مراتب کلیسیا کی ایک صورت بنا لی ہوگی۔ تب سچی کلیسیا پر ایذارسانی کے حملے ہوں گے، جیسے خدا کے قدیم لوگوں پر ہوئے تھے۔ تقریباً ہر صدی اس بات کی مثالیں فراہم کرتی ہے کہ تنگ نظری اور عناد، کلیسیا اور ریاست کے حقوق کی حفاظت کے بہانے خدا کی خدمت کرنے کے دعوے کے تحت، کیا کچھ کر سکتے ہیں۔ وہ پروٹسٹنٹ کلیسیائیں جنہوں نے دنیاوی قوتوں کے ساتھ اتحاد قائم کر کے روم کے نقش قدم کی پیروی کی ہے، ضمیر کی آزادی کو محدود کرنے کی ایسی ہی خواہش ظاہر کر چکی ہیں۔ سترھویں صدی میں ہزاروں غیر مطابق وزیر دین کلیسیائے انگلستان کی حکمرانی کے تحت مصائب کا شکار ہوئے۔ جب بھی دنیاوی حکومتیں مذہبی جانب داری اختیار کرتی ہیں، ایذارسانی لازماً اس کے پیچھے آتی ہے۔“ Spirit of Prophecy, volume 4, 277.

درندہ کی شبیہ کی تشکیل پہلے ریاستہائے متحدہ میں عمل میں آتی ہے، اور اس کے بعد دنیا میں۔

”غیر ملکی اقوام ریاستہائے متحدہ کی مثال کی پیروی کریں گی۔ اگرچہ وہ پیش قدمی کرتی ہے، تاہم یہی بحران ہمارے لوگوں پر بھی دنیا کے ہر حصے میں آ پڑے گا۔“ Testimonies, volume 6,

395

سن 313ء کا فرمان میلان تشکیل کے آغاز کی نمائندگی کرتا ہے، اور ساتویں دن کے ایڈونٹسٹوں کے لیے بند دروازہ کی بھی نشان دہی کرتا ہے۔ مغرب کے قسطنطین اور مشرق کے لیسینیوس نے اس فرمان کے ساتھ ایک معاہداتی شادی منسلک کی، جب قسطنطین نے اپنی سوتیلی بہن قسطنطینہ کو لیسینیوس کے حوالے کیا؛ یہ اُن چھ معاہداتی شادیوں کی نبوی تاریخ میں، جو دانی ایل گیارہ کی نبوی تاریخ کے اندر ایک نبوی سلسلہ میں پیش کی گئی ہیں، چوتھی معاہداتی شادی تھی۔ پہلی دو شمال اور جنوب کے درمیان جنگوں سے متعلق تھیں، اگلی دو مشرق اور مغرب کے درمیان خانہ جنگیاں تھیں، اور آخری دو پاپائی کلیسیائی اقتدار اور ریاستی اقتدار کی علامتی شادیاں ہیں۔

تقریباً 252 قبل مسیح میں انطیوخس دوم تھیوس نے بطلموسی شہزادی برنیس (بطلموس دوم کی بیٹی) سے شادی کرنے کے لیے اپنی بیوی لاودیکے اول کو الگ کر دیا۔ سلوقی سلطنت کی معاہداتی شادیاں شمال کے بادشاہ اور جنوب کے بادشاہ کے درمیان انجام پائیں، جبکہ 313 کا معاہداتی نکاح مشرق کے شہنشاہ اور مغرب کے شہنشاہ کے درمیان تھا۔

۲۵۲ قبل مسیح میں انطیوخس دوم تھیوس کی معاہداتی شادی اُس سلوکی سلطنت کے آغاز کی نمائندگی کرتی تھی جو دانی ایل باب ۱۱ کی آیات دس سے سولہ میں مذکور تاریخ میں ایک سلطنت کے طور پر اپنے انجام کو پہنچی۔ سلوکی سلطنت کی آخری تاریخ میں ایک اور معاہداتی شادی

انطيوخس سوم اعظم کے ذریعے عمل میں آئی، جب اُس نے اپنی بیٹی کلیوپیٹرا اول سیرا، (نبوی تاریخ کی بالکل پہلی کلیوپیٹرا) کو ۱۹۳ قبل مسیح میں بطليموس پنجم کے حوالے کیا۔ اُس وقت بطليموس پنجم کی عمر تقریباً ۱۶ برس تھی اور کلیوپیٹرا اول سیرا کی عمر تقریباً ۱۰ برس۔ اُن کی شادی پانچویں شامی جنگ کے بعد ایک سفارتی تصفیہ تھی۔ دانی ایل باب ۱۱ میں شمال اور جنوب کے بادشاہ کے درمیان الفا معاہداتی شادی نے دوسری شامی جنگ کے خاتمے کو نشان زد کیا تھا۔

نبوتی تاریخ کی آخری کلیوپیٹرا نے پہلے جولیس سیزر کے ساتھ، اور اس کے بعد مارک انتونی کے ساتھ تعامل کیا۔ 44 قبل مسیح میں جولیس سیزر کے قتل کے بعد، 43 قبل مسیح میں دوسری ٹرائیم وریٹ قائم کی گئی۔ اس سہ رکنی اتحاد پر تین آدمی مشتمل تھے، اور جب ان تین میں سے ایک، مارکس لیبیڈس، آگٹیوین کے ہاتھوں اس تین گانہ اتحاد سے نکال دیا گیا، تو مشرق کے مارک انتونی اور مغرب کے آگٹیوین کے درمیان اقتدار کی کشمکش شروع ہو گئی۔ 40 قبل مسیح میں برنڈیزیم میں ان دونوں مشرقی اور مغربی حریفوں کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا۔ اس معاہدے میں آگٹیوین کی بہن آگٹیویا اور مارک انتونی کے درمیان شادی بھی شامل تھی۔ یہ معاہدہ اور اس کے ساتھ ہونے والی شادی برقرار نہ رہ سکے، اور جب مارک انتونی کلیوپیٹرا کے ساتھ منسلک ہو گیا تو اس نے 32 قبل مسیح میں آگٹیویا کو طلاق دے دی۔ 31 قبل مسیح میں ایکٹیئم کی جنگ میں مشرق اور مغرب کی سلطنتیں یکجا ہو کر ایک ہی قوت بن گئیں، اور اس کے بعد آگٹیوین آگسٹس سیزر بن گیا، جو رومی جلال اور اقتدار کے عروج کی علامت تھا۔

نبوتی اعتبار سے دانی ایل باب 11 کی پہلی معاہداتی شادی شمال اور جنوب کے بادشاہوں کے درمیان ہوئی، اس کوشش میں کہ اُن دو متحارب فریقوں کے مابین دشمنیوں کا خاتمہ کیا جائے جو سکندر اعظم کی سلطنت کو دوبارہ قائم کرنے کے لیے برسرِ پیکار تھے۔ سلوکیوں اور مصر کے بطليموسیوں کے درمیان وہ پہلی معاہداتی شادی سلوکی اور بطليموسی سلطنتوں کی الفا معاہداتی شادی تھی، جو انہی دو قوتوں کے درمیان اومیگا معاہداتی شادی کی تمثیل تھی۔ آخری، یا اومیگا، معاہداتی شادی میں، مصری تاریخ کی نہایت پہلی، یا الفا، کلیوپیٹرا آخری، یا اومیگا، کلیوپیٹرا کے ساتھ نبوتی ربط بن گئی؛ جس کا مارک انتونی کے ساتھ تعلق اوکٹاویا اور مارک انتونی کی طلاق کے لیے نقطہ حوالہ بن گیا۔ اس طلاق نے مشرق کے مارک انتونی اور مغرب کے اوکٹاوین کے درمیان ازسرنو دشمنیوں کو نمایاں کیا، جو 31 قبل مسیح میں ایکٹیئم کی جنگ پر ختم ہوئیں۔

40 ق م میں برونڈیسیئم کی عہدی شادی مشرق اور مغرب کے درمیان کشمکش کی الفا عہدی شادی تھی، بالکل اسی طرح جیسے لاودیسیے اور انطيوخس دوم تھیوس کی عہدی شادی شمال اور جنوب کی کشمکش کی الفا تھی۔ 313 کی عہدی شادی مرقس انطونی اور اوکٹاویا کی الفا عہدی شادی کے لیے اومیگا تھی، بالکل اسی طرح جیسے بطليموس پنجم اور کلیوپیٹرا اول سیرا کے درمیان عہدی شادی شمالی اور جنوبی مملکتوں کی اومیگا عہدی شادی تھی۔ وہ تین عہدی شادیاں جو 313 کی اومیگا عہدی شادی تک لے گئیں، سب باہم ہم آہنگ ہیں، اور فرمانِ میلان سے متعلق نبوی خصوصیات پر تین گواہیاں فراہم کرتی ہیں۔ مجموعی طور پر مشرق، مغرب، شمال اور جنوب کی چار لفظی عہدی شادیاں پوپائیت کی دو علامتی عہدی شادیوں کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

496 میں، فرینکوں کے بادشاہ کلویس کی شادی کلویڈا سے ہوئی تھی۔ کلویڈا برگنڈی کی ایک شہزادی تھی، اور برگنڈی کے بادشاہ چلپیرک دوم کی بیٹی تھی۔ اپنے والد اور والدہ کے ایک خاندانی اقتدار کی کشمکش میں قتل کر دیے جانے کے بعد، وہ اپنے چچا کی حفاظت میں رہی، پھر 493 میں اسے فرینکوں کے بادشاہ کلویس اول کے نکاح میں دے دیا گیا۔ وہ کیتھولک تھی، یعنی وہ رومی کلیسیا کے نقیائی/راست اعتقاد ایمان کی حامل تھی۔ یہی بات اسے اُس زمانے کے بہت سے دوسرے جرمانی شاہی خاندانوں سے ممتاز کرتی تھی، جو آریوسی مسیحی تھے۔ اس کی والدہ کریٹینا کیتھولک تھیں، اور کلویڈا کی پرورش اسی ایمان میں ہوئی تھی۔ اسے اس بات کے لیے یاد کیا جاتا ہے کہ وہ برابر کلویس

پر زور دیتی رہی کہ وہ شرک کو ترک کرے اور کیتھولک بپتسمہ قبول کرے؛ اور اس کے بعد 496 میں اس کا ایمان لانا فرانس کی ابتدائی تاریخ اور مغربی نام نہاد مسیحیت کی تاریخ کے نہایت اہم واقعات میں سے ایک ہے۔

کلووس نے نذر مانی کہ اگر وہ ٹولبیاک کی لڑائی میں فتح یاب ہوا تو وہ کلوٹلدا کے کیتھولک ایمان کو قبول کرے گا اور بپتسمہ لے گا۔ الیمانی بادشاہ مارا گیا، ان کی فوج ٹوٹ پھوٹ گئی، اور فرینک فتح مند ہوئے۔ اس فتح کے بعد کلوٹلدا نے ریمس کے بشپ ریمیگیوس کے ذریعے کلووس کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا، اور پھر اسے بپتسمہ دیا گیا (روایتاً 496ء کے کرسمس کے دن)، اور اس کے ساتھ اس کے کئی ہزار جنگجوؤں نے بھی بپتسمہ لیا۔

کلووس فرانکوں کا بادشاہ تھا، جو موجودہ اصطلاح میں فرانس کا بادشاہ ہے۔ وہ یورپ کے ان بادشاہوں میں پہلا بنا جنہوں نے بالآخر اپنے مشرکانہ مذہب کو ترک کر کے کیتھولکیت کی طرف رجوع کیا۔ اسی وجہ سے کلووس کو ”کیتھولک کلیسیا کا بڑا بیٹا“ سمجھا جاتا ہے، اور فرانس کو ”کیتھولک کلیسیا کی بڑی بیٹی“ کہا جاتا ہے۔ 1980 میں، جب پوپ یوحنا پولس دوم نے فرانس کا دورہ کیا تو انہوں نے پوچھا، ”فرانس، کلیسیا کی بڑی بیٹی، کیا تو اپنے بپتسمہ کے ساتھ وفادار ہے؟“

کلوپس کا نیقائی کیتھولکیت میں تبدیل ہونا ایک علامتی شادی کے جلوس کے آغاز کی نشان دہی کرتا ہے، جو 538 کی علامتی معاہداتی شادی تک لے جانے والا تھا۔ کلوپس اور اُس کسبی کے درمیان یہ علامتی معاہداتی شادی، جو زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زنا کرتی ہے، دانی ایل گیارہ میں اس سے پہلے مذکور چار معاہداتی شادیوں کی صورت میں ممثل کی گئی تھی۔ کلوپس پہلا یورپی بادشاہ تھا جس نے رومی کلیسیا کو فوجی اور معاشی حمایت فراہم کی، اور اسی لیے کلوپس دانی ایل گیارہ کی تاریخ میں ممثل کیا گیا ہے۔

اور اس کی طرف سے بازو کھڑے ہوں گے، اور وہ قلعہ مقدس کو ناپاک کریں گے، اور دائمی قربانی کو موقوف کر دیں گے، اور وہ اُس مکروہ چیز کو قائم کریں گے جو اجڑوا دیتی ہے۔ دانی ایل 11:31۔

۴۹۶ میں کلووس یورپی سیاسی ڈھانچوں کے اس آغاز کی علامت ہے کہ وہ پاپائیت کی مدد کے لیے، جب وہ اقتدار میں ابھر رہی تھی، ”کھڑے ہوں۔“ یہ ایک علامتی شادی کی بارات کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ آیت کے ”بازو“ ”مقدس قوت“ کو بھی آلودہ کریں گے، جو مشرکانہ اور پاپائی دونوں روم کے لیے شہر روم ہی ہے۔

دو مقدس گاہیں

کتاب دانی ایل میں دو مختلف عبرانی الفاظ ہیں جن کا ترجمہ ”مقدس“ کیا گیا ہے۔ عبرانی الفاظ ’miqdash‘ اور ’qodesh‘ دونوں کا ترجمہ ”مقدس“ کیا جاتا ہے، لیکن qodesh صرف ایک مقدس ہستی یا شے کی نمائندگی کر سکتا ہے، جبکہ miqdash سیاق و سباق کے تعین کے مطابق یا تو ایک مقدس یا غیر مقدس مقدس کی نمائندگی کر سکتا ہے۔

اکنیسویں آیت میں مذکور ”قوت کا مقدس“ ’miqdash‘ ہے، اور اس سے مراد روم کی قوت کا مقدس ہے، جو مشرکانہ اور پاپائی دونوں قسم کے روم کے لیے شہر روم تھا۔ ایکٹیئم کی جنگ سے، جب اوکٹاویں نے سلطنت کو متحد کیا، مشرکانہ روم تین سو ساٹھ برس تک (ایک زمانہ) ناقابل تسخیر رہا، اور یہ دانی ایل گیارہ کی چوبیسویں آیت کی تکمیل میں تھا۔

وہ صوبہ کے نہایت زرخیز مقامات پر بھی امن کے ساتھ داخل ہوگا؛ اور وہ وہ کام کرے گا جو نہ اُس کے باپ دادا نے کیا تھا اور نہ اُس کے آباؤ اجداد نے؛ وہ اُن کے درمیان لوٹ، غنیمت، اور دولت تقسیم کرے گا؛ بلکہ وہ قلعہ بند مضبوط ٹھکانوں کے خلاف بھی، ایک مدت تک، اپنی تدبیریں

سوچے گا۔ دانی ایل 11:24۔

جب بت پرست روم نے شہر روم سے حکومت کی، تو وہ ناقابل تسخیر تھا، لیکن جب قسطنطین نے 330 میں دارالحکومت کو قسطنطنیہ منتقل کیا، تو آیت چوبیس کا "وقت" پورا ہوا۔ جب دانی ایل سات کے تین سینگوں میں سے آخری سینگ (گوتھ) کو شہر سے نکال باہر کیا گیا، تو 538 میں پاپائی روم نے نبوتی طور پر بائبل کی پیشین گوئی کی پانچویں بادشاہی کے طور پر تخت سنبھال لیا۔ گوتھوں نے روم کا محاصرہ کیا تھا، لیکن آخر کار پسپا ہو گئے، کیونکہ جسٹینین کے جنرل بلیساریئس نے شہر کو محفوظ کر لیا تھا۔ پھر رومی کلیسیا نے بارہ سو ساٹھ برس تک بالادستی کے ساتھ حکومت کی، یہاں تک کہ 1798 میں نپولین نے پوپ کو معزول کرا کے جلاوطن کر دیا۔

روم، "قوت کے مقدس" کو "آلودہ" کیا گیا، (آلودہ سے مراد 'مجروح یا منحل کیا جانا' ہے)، اُس شہر کے خلاف جاری جنگ سے نکلنے والے "بازوؤں" کے ذریعے، جس کی نمائندگی بنیادی طور پر مکاشفہ باب آٹھ کی پہلی چار نرسنگوں میں کی گئی ہے۔

496 کے بعد رونما ہونے والی تاریخ میں شہر روم کو آلودہ ہوتے دیکھا جائے گا، جب وہ رومی سلطنت کی قدرت اور جلال سے تبدیل ہو کر رومن کیتھولک سلطنت کی قدرت اور جلال میں داخل ہوا۔ وہ بازو بت پرستی کے مذہب کو، جس کی نمائندگی اس عبارت میں لفظ "daily" سے کی گئی ہے، دور کر دیں گے، کیونکہ انہوں نے نائسیہ کے کیتھولک مذہب کو قبول کر لیا۔

وُوبے کی لڑائی میں کلووس نے الارک دوم کی قیادت میں آریوسی وسیگوتھوں کو شکست دی اور آکیتانیا پر قبضہ کر لیا۔ اس فتح کے بعد، 508 میں، مشرقی شہنشاہ اناسٹاسیوس اول (قسطنطنیہ میں) نے وسیگوتھوں پر کلووس کی فتح کے اعزاز میں اسے سرفراز کیا۔ گریگوری آف ٹورز بیان کرتا ہے کہ اناسٹاسیوس نے کلووس کی سرکاری دستاویزات روانہ کیں جن کے ذریعے اسے قونصل مقرر کیا گیا۔ ٹورز میں، سینٹ مارٹن کے کلیسیا میں، کلووس نے ارغوانی قمیص اور چغہ زیب تن کیا، اپنے سر پر تاج رکھا، باہر سوار ہو کر نکلا، اور ہجوم پر سونا اور چاندی نچھاور کی۔ گریگوری کہتا ہے کہ اسی دن سے اسے قونصل کہہ کر پکارا گیا، اور رومی شہنشاہ کی طرف سے یہ تسلیم کیا گیا کہ کلووس مغرب میں ایک جائز مسیحی بادشاہ تھا۔ اسے آریوسی وسیگوتھوں کو توڑنے کے صلے میں نوازا گیا، جن کی مخالفت قسطنطنیہ بھی کرتا تھا۔ 508 وہ سال ہے جب مشرق کے شہنشاہ نے علانیہ طور پر کیتھولک فرانکی بادشاہ کو عزت بخشی—کلیسیا، فتح، اور رومی جواز ایک ہی منظر میں جمع تھے۔ 508 وہ سال ہے جب فرانکی کیتھولک سلطنت، آریوسی وسیگوتھوں کی حکمرانی توڑ دینے کے بعد، گال میں غالب کیتھولک قوت کے طور پر قائم ہوئی۔ کلووس پہلا بڑا بربر بادشاہ ہے جس نے آریوسی سلطنتوں کے مقابل نقیائی کیتھولکیت کے لیے جنگ کی، اور یوں وہ کلیسیا کی "سب سے بڑی بیٹی" کے طور پر فرانس کے کردار کا اولین نمونہ ہے۔ کلووس 496 سے 508 تک کے دور کی نمائندگی کرتا ہے اور علامتی معاہدہ ازدواج کا الفا نشان ہے۔ 508 سے 538 تک کے تیس برس جسٹینیان کے ذریعے ممثل ہیں، جو اس procession کا اومیگا نشان ہے۔

۵۳۸ میں، "بازوؤں" نے پاپائی اقتدار کو ۱۲۶۰ برس کے لیے زمین کے تخت پر بٹھا دیا۔ اُسی وقت اُس علامتی عہد نکاح کی تکمیل ہوئی، جلوس نکاح کے اختتام پر، جو ۴۹۶ میں شروع ہوا تھا۔ ۱۷۹۸ میں، وہ عہد نکاح جو روم کے پوپ اور فرانس کے کلووس کے درمیان شروع ہوا تھا، منسوخ کر دیا گیا، جب فرانس کے نپولین نے اپنے جنرل سے پوپ کو قید کروا کر پاپائی اقتدار کو طلاق دے دی۔

الفا علامتی پاپائی معاہداتی شادی، جس نے 496 میں اپنی شادی کی جلوس نما پیش رفت کا آغاز کیا تھا، 538 میں اتوار کے قانون پر مکمل ہوئی، اور اس کے بعد 1798 میں اسے منسوخ کر دیا گیا، بالکل اسی طرح جیسے دانی ایل گیارہ کی ہر دوسری معاہداتی شادی منسوخ کی گئی تھی۔ مکاشفہ یورپ کے بادشاہوں اور کیتھولکیت کے پاپاؤں کے درمیان پاپائی ازدواجی تعلق میں مزید اضافہ کرتا ہے، کیونکہ

مکاشفہ بارہ کا اژدہا شیطان بھی ہے اور مشرکانہ روم کے بادشاہ بھی۔

"پس اگرچہ اژدہا، بنیادی طور پر، شیطان کی نمائندگی کرتا ہے، تاہم ثانوی معنی میں وہ بت پرست روم کی علامت ہے۔" The Great Controversy, 439.

مکاشفہ میں یوحنا ہمیں تین باتوں سے آگاہ کرتا ہے جو بادشاہوں (اژدہا) نے کیتھولکیت کے سمندری درندہ کو دیں۔

اور جو حیوان میں نے دیکھا وہ چیتے کی مانند تھا، اور اُس کے پاؤں ریچھ کے پاؤں جیسے تھے، اور اُس کا منہ شیر کے منہ کے مانند تھا؛ اور اژدہا نے اُسے اپنی قدرت، اور اپنا تخت، اور بڑا اختیار دیا۔ مکاشفہ 13:2۔

سن 496ء میں، یورپ کے بادشاہوں نے اپنی فوجی قوت اور معاشی اعانت کے ذریعے، جیسا کہ اس کی نمائندگی ہوتی ہے، پاپائی درندے کو اپنی "قدرت" فراہم کرنا شروع کی۔ انہوں نے 330ء میں اپنی سلطنت کا دارالحکومت قسطنطنیہ منتقل کر دیا تھا، اور یوں شہر روم کو پاپائی اقتدار کے "تخت" کے طور پر چھوڑ دیا۔ اس کے بعد "بازوؤں" نے، جسٹینین کے فرمان کے ذریعہ 533ء میں، پاپائی کلیسیا کو تمام کلیسیاؤں کے سربراہ کے طور پر متعین کیا۔ اس فرمان میں ان کی فوجی طاقت کے استعمال کو بھی شامل کیا گیا تاکہ اُن لوگوں کو ایذا دی جائے جنہیں پاپائیت بدعتی قرار دیتی تھی، اور اس طرح اپنا شہری "اختیار" پوپوں کے ہاتھوں میں دے دیا گیا۔

یورپ کے بادشاہوں اور پاپائیت کے درمیان الفا عہد ازدواج کا آغاز 496ء میں کلووس کے ساتھ ہوا۔ 508ء تک، بت پرستی، جو سلطنت کا قانونی مذہب تھی، نائسین کیتھولکیت کے مذہب کے حق میں ترک کر دی گئی۔ 533ء میں، جسٹینین نے پاپائیت کو تمام کلیسیاؤں کا سربراہ قرار دیا، اور اپنے اپنے تختوں کے قانونی اختیار کو پاپائی اقتدار کے سپرد کر دیا۔

الفا اور اومیگا کی مسند

سنہ 330ء میں روم کا شہر رومی کلیسیا کے حوالے کر دیا گیا، جہاں وہ مسیح کی دوسری آمد پر آگ کی جھیل میں ہلاک کیے جانے تک بیٹھی رہے گی۔ سنہ 538ء میں وہ باضابطہ طور پر دوبارہ پاپائی تخت پر متمکن ہوئی، یوں 330ء سے 538ء تک کی تاریخ ایک ایسے نبوتی دور کے طور پر متعین ہوتی ہے جو ایک الفا نشست سے شروع ہو کر ایک اومیگا نشست پر ختم ہوتا ہے۔ یہ دور بائبل کی نبوت کے چوتھے مملکت (پرگامس) کے خاتمے کی نمائندگی کرتا ہے، جو ایک تدریجی زوال کے طور پر سنہ 330ء میں شروع ہوتا ہے اور تھیاتیرہ کی آمد کے ساتھ سنہ 538ء میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ 538ء کے بعد بھی مغربی اور مشرقی دونوں روم اپنی سست رفتار تحلیل جاری رکھے رہے، لیکن یہ دور سنہ 330ء میں پاپائیت کو نشست دیے جانے، یعنی روم کے شہر کی نمائندگی کے ساتھ، شروع ہوا، یہاں تک کہ سنہ 538ء میں وہ نشست محض شہر پر تخت نہ رہی بلکہ اس مملکت پر بھی، جس کی نمائندگی وہ شہر کرتا تھا۔

330ء سے 538ء تک ایک معین نبوی مدت ہے جو پاپائیت کے اقتدار پانے کی 'آٹھ' سنگ راہوں کی تعریف کرتی ہے۔ یہی آٹھ مراحل جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت پاپائیت کے مہلک زخم کے شفا پانے میں دہرائے جاتے ہیں۔

آٹھ مراحل میں سے پہلا مرحلہ شہر روم کو پاپائی اقتدار کے حوالے کیا جانا تھا، اور آٹھواں مرحلہ اس شہر کو بائبل کی نبوت کے پانچویں بادشاہت کے تخت کے طور پر دیا جانا تھا۔ یہ 538ء کو تخت گاہ کے طور پر متعین کرتا ہے، اور بطور "آٹھواں مرحلہ، یعنی جو پچھلے سات مراحل میں سے ہے۔" پہلا مرحلہ تخت گاہ کا دیا جانا تھا اور آٹھواں مرحلہ بھی تخت گاہ کا دیا جانا تھا؛ پس 330ء میں پہلا مرحلہ الفا ہے اور 538ء اومیگا ہے۔ دو تخت گاہیں، تین سینگوں کا اکھاڑا جانا، دائمی کا ہٹا لیا جانا، کلووس کا ایمان لانا

اور جسٹین کا فرمان—یہ سب ملا کر کُل آٹھ مراحل بنتے ہیں جو شادی کے جلوس کی نشان دہی کرتے ہیں، اور بالآخر شادی کی بھی۔

1798 میں، فرانس—وہ قوت جس نے اُن دس یورپی بادشاہوں کی نمائندگی کی تھی، اور جس نے 538 میں پاپائیت کو تخت پر بٹھایا تھا—نے اسی تخت سے پاپائیت کو معزول کر دیا۔ 538 سے 1798 تک کی تاریخ میں ظاہر ہونے والی عہدِ الفا کی عروسی اتحاد، مکاشفہ سترہ کے دس بادشاہوں کے ساتھ پاپائی قوت کے عہدِ اومیگا کی عروسی اتحاد کی تمثیل ہے۔ 496 سے 538 تک کی عروسی پیش قدمی آٹھ مراحل کی تمثیل کرتی ہے جو ریاستہائے متحدہ امریکہ کے آخری آٹھ صدور کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ کلووس اور فرانس دس یورپی بادشاہوں کی علامات ہیں۔ وہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی نمائندگی کرتے ہیں، جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت مکاشفہ سترہ کے دس بادشاہوں میں سربراہ بادشاہ بن جائے گا۔

دانی ایل باب گیارہ کی سابقہ پانچ معاہداتی شادیاں آخری ایام کی چھٹی اور آخری معاہداتی شادی کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ شمال اور جنوب کی الفا اور اومیگا معاہداتی شادیاں اس بات کی نشان دہی کرتی ہیں کہ جنوب کی دلہن الفا ہے اور اومیگا شمال کی ایک دلہن ہے۔ مشرکانہ روم کی معاہداتی شادیوں میں، مشرق کی الفا دلہن مغرب کو دی گئی، اور 313 کا اومیگا مغرب کی ایک دلہن تھی۔ ان چار شادیوں کو نبوتی طور پر کلیوپیٹرا اول اور کلیوپیٹرا آخر کے ذریعے باہم مربوط کیا گیا ہے۔ پاپائی روم کی علامتی معاہداتی شادی میں دولہا ایک نبوتی وفاق کے دس بادشاہوں کے سربراہ بادشاہ کے طور پر ظاہر کیا گیا، جو اپنی دلہن—روم کی ارغوانی عورت—کے ساتھ متحد ہوتا ہے۔ طلاق 1798 میں ان دس بادشاہوں کے سربراہ بادشاہ کے ذریعے عمل میں لائی گئی۔

۳۱۳ کا عہدِ نکاح، پاپائی اقتدار کے ساتھ ریاستہائے متحدہ کے آخری عہدِ نکاح کی نمائندگی کرتا ہے—مکاشفہ سترہ کے دس بادشاہوں میں سرفہرست بادشاہ؛ ایک دو سینگوں والی قدرت، جس کی تمثیل فرانس کی دو سینگوں والی قدرت سے ہوتی ہے۔ وہ تاریخ جو ۴۹۶ میں کلووس سے شروع ہوئی اور بالآخر ۵۳۳ میں جسٹینین کے فرمان اور ۵۳۸ میں پاپائیت کے تخت نشین ہونے تک پہنچی، ۱۹۸۹ سے اتوار کے قانون تک کی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے۔

ہم ان امور کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔